ایک مسافر نے جہاں گردی کے لیے کم سے کم ایک کروڑ روپے کی ہوائی ٹکٹیں خریدی ہوں گی۔ پھر کیا حساب اور کیا شمار!

کراچی سے ایتھنز' ایکرو پولس' ڈیلفی' یونان کے دانش ور' جمہوریہ جنوبی افریقہ' جوہانسبرگ' پرٹوریا' سونے کی کان ڈربن' کیپ ٹاؤن کا کتنا طویل سفر ہے۔ سفر ہی نہیں' یونان کی تاریخ کا سفر' یونانی پہاڑوں کے قصے' بقراط' ارسطو اور افلاطون کے کمالِ فن' ضمناً اقلیوس کا ذکر جو حضرت ادریس علیہ السلام کے شاگرد تھے' انہوں نے حضرت ادریس ہی سے بیماریوں کی پہچان اور ان کے علاج کا فن سیکھا اور پھر حکمائے یونان کے استاد بنے۔ شاگردوں کی تعداد ۲ ہزار تھی۔ پھر ہرکولیس کے ۱۲ کارنامے پڑھ کر تو حیرت چھا جاتی ہے (مگر سارا طلسم خیالی ہے)۔ حکیم صاحب کہیں ہوٹلوں کی شان بیان کرتے ہیں' کہیں مناظر کا قصہ' کہیں شخصیتوں (عالموں' دوستوں یا گائیڈوں) کا ذکر' پھر وہ سونے کی کان میں لے جاتے ہیں۔ وہاں جانے کے لیے ان کی نفیس طبیعت کو جو لباس جس طرح پہننا پڑا' اس واقعہ پر بڑی ہمدردی ہے۔ کان میں سرنگ جو تین کیلومیٹر لمبی ہے۔ زمین سے ہزاروں فٹ نیچے۔

کتاب کا وہ حصہ دردناک ہے۔ جنوبی افریقہ کی ریاست کا رقبہ ۴ لاکھ ۷۲ ہزار مربع میل ہے۔ آبادی ۳ کروڑ ۱۰ لاکھ سے زیادہ ہے۔ ۷۰ فیصد کالے ہیں اور بنتو کہلاتے ہیں۔ زیادہ مشہور قبیلہ زولو ہے۔ انگریز اور یورپی باشندوں کی کل تعداد آبادی کی ۱۹ فیصد ہے۔ یہی ۱۹ فیصد لوگ حکمراں ہیں اور نہایت ظالم قسم کے۔ جمہوریت کی یہ بھی ایک شان ہے کہ اقلیت اکثریت پر حکومت کرے بلکہ غیر ملکی اصل باشندوں پر حکمراں بنیں۔ سالہا سال سے کشمکش جاری ہے مگر اسے ظلم سے دبا دیا جاتا ہے۔ امریکہ اور مغرب سب ناجائز حکومت کے پشتیبان ہیں۔

حکیم صاحب کی کچھ خاص ملاقاتیں اپنے پاکستانی لوگوں سے ہوئیں۔ بڑی دلچسپ کتاب ہے۔

(ن۔ ص)

معاشیاتِ اسلامی کے چوبیس قرآنی اصول: مصنف: محمد عظیم اللہ صاحب۔ ۱۱۰ نظام پور' گورکھپور۔ یو۔ پی انڈیا۔ صفحات ۱۸۴۔ قیمت درج نہیں۔

اسلام اور عالم پر زوال و تنزل کیوں آیا' تاریخِ عالم پر عمیق و گہری نظر رکھنے والے اچھی طرح جانتے ہیں کہ اس کی بڑی وجہ صرف یہ ہے کہ مسلمانوں نے اسلام کے دیے ہوئے معاشی نظام کو نظرانداز کرکے غیروں کے نظام ہائے معاش کو اپنا لیا۔ اسلامی معاشیات' جو انفاق فی سبیل اللہ' ایتاء' اعطاء' ایفاء' اکرام' ایثار اور احسان کا درس دیتی تھی' کو خیرباد کہہ دیا اور انسان بندۂ زر

بن کر رہ گیا۔

اس کتاب میں معاشیاتِ اسلامی کے جو چوبیس اصول قرآن مجید کی آیات کے حوالہ سے یکجا کر دیے گئے ہیں وہ امتِ مسلمہ کو پکار پکار کر دعوت دے رہے ہیں کہ معاشرہ انہی اصولوں پر عمل پیرا ہو کر حقیقی معاشی ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔ مصنف نے بڑی محنت اور کاوش سے یہ اصول اکٹھے کیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انھیں جزاءِ خیر عطا فرمائے۔

کتاب قابلِ مطالعہ ہے کتابت عمدہ' کاغذ بھی اچھا ہے۔ (ع ' ع)

اطمینان قلب: از حکیم مشتاق احمد صاحب اصلاحی۔ قیمت ۴۰ روپے۔ ملنے کا پتہ حکیم مشتاق احمد اصلاحی' اصلاحی منزل کچہری بازار سرگودھا۔

آج کا انسان خواہ وہ مشرق میں رہتا ہو یا مغرب میں' سب سے زیادہ جس چیز کا متلاشی ہے وہ "اطمینان قلب" ہے۔ اقوام مغرب نے ---- "اطمینان قلب" حاصل کرنے کے لیے سامان عیش و عشرت کی فراہمی کی کوشش کی۔ لیکن اس راستے پر چل کر انہیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔

اس سلسلہ میں حکیم مشتاق احمد اصلاحی صاحب نے کتاب و سنت کی روشنی میں وہ حل تجویز کیا ہے جس سے "اطمینان قلب" کی دولت نصیب ہو سکتی ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ انسان خواہشات نفس کی بندگی چھوڑ کر' اللہ تعالیٰ کی اطاعت و غلامی اور محبت اختیار کر لے۔ اور اس کی خوشنودی کو زندگی کا نصب العین بنا لے۔ تب انسان کو شرحِ صدر کی دولت اللہ کی طرف سے عطا ہوتی ہے' پھر آدمی نہ ناکامیوں میں ہراساں ہوتا ہے' نہ کامیابیوں پر مغرور و متکبر۔

پاکستان رائیٹرز گلڈ نے اس کتاب کو پہلا انعام دے کر انصاف پسندی اور دانش مندی کا ثبوت دیا۔ "اطمینانِ قلب" کے موضوع پر مشرقی ممالک میں یہ پہلی کامیاب کوشش ہے۔ دانشورانِ مغرب نے اس موضوع پر بہت کچھ لکھا لیکن حقیقت کا سراغ لگانے میں ناکام رہے۔

بلاشبہ یہ کتاب اس قابل ہے کہ نفسیات' اسلامیات اور عمرانیات کی اعلیٰ کلاسوں کے طلباء کے نصاب میں شامل کی جائے اور اہلِ نظر اسے اپنی لائبریریوں اور دارالمطالعوں کی زینت بنائیں۔

حال ہی میں محکمۂ تعلیم نے اس بلند پایہ کتاب کو تمام لائبریریوں کے لیے منظور کر کے علم نوازی و ادب پروری کا ثبوت دیا ہے۔